خصوصی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

خصوصی تعلیم کسی جگہ کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک سروس ہے۔

جب کوئی بچہ خصوصی تعلیم حاصل کرتا ہے، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک پبلک اسکول ایسی حسب منشاء سروسز اور ہدایات فراہم کر رہا ہے جو مذکورہ طالب علم کی ضروریات کے لیے مخصوص ہیں۔ خصوصی تعلیم ایک وفاقی قانون کی وجہ سے دستیاب ہے جو تعلیمی ایکٹ برائے معذور افراد (IDEA) کہلاتا ہے، یہ معذور طلباء اور ان کے والدین کو خصوصی قانونی حقوق فراہم کرتا ہے تاکہ وہ ان انفرادی سطح کے تعلیمی مواقع کو حاصل کر سکیں۔

خصوصی تعلیمی سروسز آپ کے بچے کی مدد کیسے کر سکتی ہیں؟

- اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کی سروسز کے لیے اہل ہے، تو آپ کے بچے کو ان سروسز اور معاونتوں تک رسائی حاصل ہو گی جو خاص طور پر آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔
- خصوصی تعلیم کی سروسز میں آپ کو انفرادی سطح کی پروگرامنگ بالکل مفت فراہم کی جاتی ہے اور اس میں پیشہ ورانہ تھیراپسٹس، جسمانی تھیراپسٹس، ماہرین تشخیص برائے بول چال و زبان کے امراض، اور ڈسلیکسیا کے متعلق ہدایات کے فراہم کنندگان جیسے خصوصی تعلیم کے اساتذہ اور سروس فراہم کنندگان شامل ہو سکتے ہیں۔

خصوصی تعلیم کا طریقہ کار

والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی وقت خصوصی تعلیم کے جائزے کی درخواست دے سکتے ہیں۔ جب اسکولز کو کسی ایسی معذوری کا شبہ ہو جو خصوصی تعلیم کی سروسز کا تقاضا کر سکتی ہے، تو انہیں چاہیئے کہ وہ طالب علم کو ایک جائزے کے لیے ریفر کریں۔ یہ بات اہم ہے کہ **خصوصی تعلیم کے طریقہ کار** میں شامل مراحل کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

خصوصی تعلیم شروع کرنے کے لیے مراحل:

1. ریفرل
2. جائزے پر رضامندی
3. جائزہ
4. اہلیت کا تعین (ARD)
5. IEP کی تیاری

خصوصی تعلیم کی سروسز کا حصول:

← IEP کا نفاذ

والد/والدہ کی حیثیت سے آپ کو حاصل ہونے والے حقوق کے متعلق مزید معلومات ذیل میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں:

ARD کے طریقہ کار کے حوالے سے والدین کا ہدایت نامہ
bit.ly/ParentsARD

انتظامی حفاظتی تدابیر کا نوٹس
bit.ly/ParentsNPS

SPEDTEX
Special Education Information Center
والدین کے لیے خصوصی تعلیم کی مدد
spedtex.org
1-855-773-3839

اگرچہ کچھ دیگر وفاقی قوانین بھی موجود ہیں جو معذوریوں کے حامل طالب علموں کو مخصوص تحفظ فراہم کرتے ہیں – جیسے کہ 1973 کے ریہیبیلیٹیشن ایکٹ کا سیکشن 504 – تاہم IDEA محض اس قانون کے تحت دستیاب واضح حقوق کے لیے کام کرتا ہے۔ اس دستاویز میں ان حقوق کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔

1 ریفرل برائے خصوصی تعلیم کو عمل میں لایا جاتا ہے۔

ایک ریفرل:

- قانونی لحاظ سے اس وقت ضروری ہو جاتا ہے جب کسی پبلک اسکول کو ایسا لگے کہ آپ کے بچے کو کوئی ایسی معذوری لاحق ہو سکتی ہے کہ اس کے کامیاب ہونے کے لیے خصوصی تعلیم کی سروسز ضروری ہیں۔
- اس صورت میں خصوصی تعلیم کے جائزے کی *درخواست* کہلاتا ہے جب والدین میں سے کوئی اس کا تقاضا کرے۔ درخواست عملے کے باضابطہ رکن کو تحریری صورت میں دی جانی چاہیئے۔ اسکول اس حوالے سے معلومات کے ساتھ جواب فراہم کرے گا کہ آیا یہ جائزے کا عمل آگے بڑھائے گا۔

اسکول پر لازم ہے کہ 15 اسکول دنوں کے اندر جواب دے۔

2 آپ سے استفسار کیا جائے گا کہ آیا آپ اس بات پر رضامند ہیں کہ یہ اسکول آپ کے بچے کا جائزہ لے۔

جائزے پر رضامندی:

- آپ کی منتخب کردہ وہ اجازت ہے جو آپ خصوصی تربیت یافتہ شخص کو سونپتے ہیں تاکہ وہ مخصوص شعبوں میں آپ کے بچے کی جانچ پرکھ کرے اور جائزہ لے۔
- کو استعمال کرتے ہوئے اسکول اس ٹائم لائن کا آغاز کرتا ہے جس کے اختتام تک اسکول پر آپ کے بچے کا جائزہ مکمل کرنا لازم ہوتا ہے۔

بعض صورتوں کے علاوہ، یہ لازم ہے کہ جائزے کا عمل 45 اسکول دنوں کے اندر مکمل کیا جائے۔

3 جائزے کا عمل پیشہ ورانہ تربیت یافتہ افراد کا ایک گروپ انجام دیتا ہے۔

ایک جائزہ:

- جو مکمل طور پر *انفرادی اور ابتدائی جائزہ* (FIIE) کہلاتا ہے، اس میں تعلیمی تجاویز کی تحریری رپورٹ نیز آپ کے بچے کی صلاحیتیں، دلچسپیاں، اور اسے درپیش چیلنجز شامل ہوتے ہیں۔ تشخیص کردہ معذوری سے متعلق تربیت یافتہ ماہرین کو لازماً شرکت کرنی چاہیئے، مثال کے طور پر، اگر ڈسلیکسیا کی تشخیص کی جائے تو کسی ایسے فرد کو شرکت کرنی چاہیئے جو ڈسلیکسیا کا لائسنس یافتہ تھراپسٹ ہو۔
- آپ کے لیے بلامعاوضہ انجام دیا جاتا ہے۔ اگر آپ اسکول کے جائزے سے متفق نہیں ہیں، تو اس صورت میں آپ *انفرادی نوعیت کے تعلیمی جائزے* (IEE) کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ یہ جائزہ کسی ایسے فرد کے ذریعے انجام دیا جائے گا جو اسکول کے لیے خدمات نہ دے رہا ہو۔

4 کمیٹی برائے داخلہ، جائزہ اور منسوخی (ARD) اس بات کا تعین کرنے کے لیے اجلاس منعقد کرتی ہے کہ آیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کی سروسز کا اہل ہے۔

ARD کمیٹی:

- ایک ایسی ٹیم ہے، جو آپ، اساتذہ، اسکول کے منتظمین، آپ کے بچے سے متعلق خصوصی مہارت کے حامل افراد، اور مشتبہ معذوری سے متعلق خصوصی تربیت یافتہ پیشہ ور ماہرین پر مشتمل ہوتی ہے۔
- اس ملاقات میں، آپ کے بچے کے جائزے کی رپورٹ پر بات چیت کی جاتی ہے، آپ کے بچے کی صلاحیتوں اور ایسے پہلوؤں کی شناخت کی جاتی ہے جن میں بہتری کی گنجائش ہو، اور اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ آیا آپ کا بچہ کسی معذوری کا شکار ہے اور اسے کس قسم کی خصوصی تعلیمی سروسز درکار ہیں۔

جب تشخیصی عمل مکمل ہو جائے، تو ARDکمیٹی کے پاس عام طور پر 30 کیلنڈر دن ہوتے ہیں تاکہ بچے کی اہلیت کا تعین کیا جا سکے اور انفرادی تعلیمی منصوبہ (IEP)تیار کیا جا سکے۔ اسکول تشخیصی رپورٹ جلد از جلد فراہم کرے گا، لیکن یہ لازمی ہے کہ رپورٹ کمیٹی اجلاس سے کم از کم پانچ تعلیمی دن پہلے مہیا کی جائے۔

5 اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کی سروسز کا اہل ہوتا ہے، تو ARD کمیٹی ایک انفرادی سطح کا تعلیمی پروگرام (IEP) بھی تیار کرے گی

ایک IEP:

- معلومات کا ایک مجموعہ ہے جو آپ کے بچے کی معذوری کی شناخت کرتا ہے، آپ کے بچے کی موجودہ صلاحیتوں اور کمزوریوں کو ظاہر کرتا ہے، ان اہداف کی شناخت کرتا ہے جن پر کام ہونا ہے، اور خصوصی تعلیم اور دیگر ایسی متعلقہ سروسز ظاہر کرتا ہے جو آپ کے بچے کی کامیابی کے لیے درکار ہوں گی۔
- ایک ایسی دستاویز ہے کہ جب یہ مکمل تیار ہو جائے تو اسکول کے لیے اس پر عمل درآمد کرنا لازم ہو جاتا ہے، اور یہ آپ کے بچے کی سروسز کے حصول کے ضمن میں آپ کی رضامندی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ جتنا جلدی ممکن ہوا سروسز کا آغاز ہو جائے گا۔

آپ کو اس IEP کی تیاری میں حصہ لینے اور اپنے بچے کے خصوصی تعلیم کی سروسز کے حصول پر رضامندی یا عدم رضامندی ظاہر کرنے کا حق حاصل ہے۔

پیش رفت کا عمل: خصوصی تعلیم کی سروسز کا حصول

ایک مرتبہ IEP کی تکمیل ہو جانے کے بعد، IEP کو نافذ کرنے کی ذمہ داری اسکول پر عائد ہوتی ہے۔ اسکولز پر لازم ہے کہ وہ ایسی تمام سروسز، سہولیات، اور معاونتیں پیش کریں جو IEP میں واضح کی گئی ہیں، اور اسکول کا عملہ IEP کے اہداف کی روشنی میں آپ کے بچے کی کارکردگی کی نگرانی کرے گا۔

- آپ کو گریڈنگ کے ہر دورانیے میں کم از کم ایک مرتبہ اپنے بچے کے IEP اہداف سے متعلق پیش رفت کی رپورٹس موصول ہوں گی۔
- ARD کمیٹی سال میں کم از کم ایک مرتبہ اجلاس منعقد کرے گی اور آپ کے بچے کے IEP کا جائزہ لے گی۔
- اس ARD کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے، آپ کم از کم ہر تین سال بعد اپ ڈیٹ شدہ جائزے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کریں گے۔
- آپ کسی بھی وقت ARD کمیٹی کے اجلاس کی درخواست کر سکتے ہیں۔
- آپ خصوصی تعلیم کی سروسز کے ضمن میں اپنی رضامندی کو منسوخ بھی کر سکتے ہیں۔ بالفاظ دیگر، آپ اسکول کو تحریری صورت میں آگاہ کر سکتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کو خصوصی تعلیم کی سروسز کی فراہمی کا عمل بند کروانا چاہتے ہیں۔
- اسکول کے نظم و ضبط کے حوالے سے خصوصی قوانین لاگو کیے گئے ہیں۔ اگر چھان بین کے دوران آپ کے بچے کی معذوری کو بدسلوکی کی وجہ قرار دیا جاتا ہے، تو ARD کمیٹی، بعض مخصوص حالات میں، تادیبی کارروائی کو تبدیل بھی کر سکتی ہے۔

اختلاف رائے کی صورت میں:

ARD کمیٹی کے ہر اجلاس کے دوران، آپ ایک متحرک شریک کے طور پر شامل ہوں گے، جہاں آپ اسکول کے عملے سے اپنے بچے کی ضروریات پر بات چیت کریں گے کیونکہ آپ کے کام کا مقصد ہی مستقبل کے لیے بہترین راستے کا تعین کرنے کے سلسلے میں اتفاق رائے قائم کرنا ہے۔ تاہم وقتاً فوقتاً، آپ کو اسکول کے فیصلوں سے اختلاف ہو سکتا ہے۔ آپ اسکول کی جانب سے لیے گئے خصوصی تعلیم کے فیصلوں سے اختلاف کر سکیں، دونوں صورتوں میں یعنی اس وقت جب *خصوصی تعلیم کے آغاز کا مرحلہ ہو* اور اس وقت جب *خصوصی تعلیم کی سروسز حاصل کی جا رہی ہوں*۔ تنازعے کے حل کے آپشنز میں ریاستی سطح کی شکایات کا اندراج، دوستانہ مداخلت کی درخواست، اور ایک قابل عمل سماعت کی درخواست کرنا شامل ہے۔ ARD کمیٹیز کو IEPs پر ہم آہنگ کرنے کے سلسلے میں مدد کرنے کے لیے ریاستی سہولت کار بھی دستیاب ہیں۔

IEP دراصل کیا ہے؟:

IEP میں آپ کے بچے کے مختلف مسائل کا ذکر لازماً شامل ہونا چاہیئے، بشمول:

PLAAFP

» *تعلیمی کامیابی اور عملی کارکردگی کی موجودہ سطحیں* (**PLAAFP**): ARD کمیٹی جائزہ رپورٹ اور دیگر ڈیٹا کی بنیاد پر آپ کے بچے کی مہارتوں، صلاحیتوں، اور چیلنجز کو تحریری صورت میں لائے گی۔

اہداف

» قابل پیمائش **اہداف**: اہداف کا تعین آپ کے بچے کی مخصوص ضروریات پر توجہ دینے اور اس امر کی وضاحت کے لیے کیا جاتا ہے کہ آپ کے بچے کو آگے بڑھنے میں لگ بھگ کتنا وقت درکار ہو گا۔

- مثال کے طور پر، اگر آپ کے بچے کو ڈسلیکسیا کا عارضہ لاحق ہے تو ایک ہدف میں مطالعاتی بہتری یا مخصوص وقت کے اندر روانی جیسے مخصوص شعبے میں بہتری پر توجہ مرکوز کی جا سکتی ہے۔

ہدایات اور سروسز

» فراہم کی جانے والی **خصوصی تیار کردہ ہدایات، متعلقہ سروسز، اور ضروری معاونتوں اور سروسز** کی وضاحت۔ آپ کے بچے کی مخصوص ضروریات کے لحاظ سے ہدایات اور سروسز مختلف ہوں گی۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے بچے میں ڈسلیکسیا کی تشخیص ہوئی ہے:

- خصوصی طور پر تیار کردہ ان ہدایات میں ممکنہ طور پر ایک انتہائی تربیت یافتہ فراہم کنندہ کی جانب سے تعلیم کے لیے باقاعدہ شیڈول کردہ وقت ہو گا۔ یہ ایک ایسا پروگرام استعمال کرے گا جو ڈسلیکسیا کے شکار طلباء کے لیے مددگار اور [ڈسلیکسیا کی ہینڈبک]() کے مطابق ہو گا؛
- اگر آپ کا بچہ/بچی لکھائی میں بھی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں تو متعلقہ سروسز میں ان کی فائن موٹر مہارتوں کو بہتر بنانے کے لیے معاونت بھی شامل ہو سکتی ہے؛ اور
- ضروری معاونتوں اور سروسز میں آپ کے بچے کی تحریری اسائنمنٹس کے سلسلے میں بول چال سے متن میں تبدیلی کی ضرورت پر دستاویز سازی کا عمل شامل ہو سکتا ہے۔

امتحانات

» اس حوالے سے معلومات شامل ہیں کہ آپ کا بچہ ریاستی اور ضلعی سطح کے **امتحانات** میں کیسے شرکت کرے گا، اس میں یہ بھی شامل ہے کہ آیا اضافی وقت جیسی سہولیات کی ضرورت ہے۔

منتقلی

» **منتقلی** کی سروسز: جب آپ کے بچے کی عمر 14 سال ہو جائے، تو IEP کو لازماً آپ کے بچے کے ہائی اسکول کے بعد کے منصوبوں اور اس امر کے لیے دستاویز سازی شروع کر دینی چاہیئے کہ ان منصوبوں پر کام کرنے کے لیے آپ کے بچے کی خصوصی تعلیم کی سروسز کو کیسے ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

تعیناتی

» IEP آپ کے بچے کی تعلیمی **تعیناتی** کو نوٹ کرتا ہے۔ تعیناتی کے فیصلے اس تقاضے کے تحت کیے جاتے ہیں کہ تعلیم کی فراہمی بلا تحدیدی ماحول /حتی الامکان سطح تک کم پابندیوں کے ماحول (LRE) میں کی جائے۔LRE کا ہدف آپ کے بچے کو ایسے کلاس رومز اور ماحول میں شامل کرنا ہے جہاں آپ کے بچے کی منفرد ضروریات کے اعتبار سے موزوں تعداد میں تندرست بچے بھی موجود ہوں۔

یہ فارم ان حقوق کا خلاصہ ہے، جو ریفرل کی تقرری کے بعد والدین کو فراہم کرنا ضروری ہے۔ آپ کے دستخط محض اس بات کا اقرار ہیں کہ آپ نے یہ فارم وصول کر لیا ہے۔ اپنے حقوق کے متعلق مزید معلومات کے لیے، انتظامی حفاظتی تدابیر کا نوٹس اور ARD کے طریقہ کار میں والدین کے ہدایت نامے پر نظرثانی کریں۔

طالب علم کا نام:	طالب علم کا نمبر:

والدین یا سرپرست کا نام

دستخط

تاریخ